سوال

(521)قرض واپسی پرپیسے کی قیمت بڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

«رَجُلٌ اَخَذَ مِنْ شَخْصٍ آخَرَ رِيَالاً قَرْضًا اِذْ كَانَ قِيمَةُ رِيَالٍ وَاحِدٍ عَشَرَ رُوْبِيَّاتٍ بَاكِسْتَانِيَّةٍ وَعِنْدَمَا يُوَدِّي هٰذَا الْقَرْضَ اِلَى الْمَاْخُوذِ مِنْهُ ـ صَارَ قِيمَتُهُ خَمْسَ عَشَرَةَ رُوْبِيَّةً فَهَلْ يُوَدِّي اِلَيهِ عَشَرَ رُوْبِيَّاتٍ اَوْ خَمْسَ عَشَرَةَ رُوْبِيَّةً حَسَبَ اخْتِلَافِ الْقِيمَةِ وَالزَّمَنِ اُكْتُبُوا اِلَىَّ جَوَابًا عَاجِلاً»

’’ایک آدمی دوسرے سے بطور قرض ایک ریال لیتا ہے جبکہ ریال کی قیمت دس روپے پاکستانی ہے اور جب قرض واپس کرتا ہے تو ریال کی قیمت پندرہ روپے ہے کیا وہ دس روپے واپس کرے گا یا پندرہ قیمت اور وقت کے اختلاف کے مطابق ۔ میری طرف جلدی جواب لکھو‘‘ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

«يَسْتَدْعِي اتِّقَاءُ الشُّبُهَاتِ ، وَالْاِسْتِبْرَاءُ لِلدِّيْنِ وَالْحُرُمَاتِ اَنْ يُوَدِّيَ مَا اَخَذَ اَيْ رِيَالاً ، وَيَأْمَنَ خَبَالاً وَّوَبَالاً»

’’شبہات سے بچنے اور دین اور حرمات کو بچانے کا تقاضا ہے کہ وہ ریال ہی واپس کرے ۔ اور شرمندگی اور وبال سے بچا رہے ‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

خریدوفروخت کے مسائل ج1ص 359

محدث فتویٰ